

از عدالتِ عظمیٰ

پر میلا

بنام

رامشور اور دیگر

تاریخ فیصلہ: 3 نومبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل، منسریا، جسٹس صاحبان]

ہندو میرج ایکٹ، 1955

دفعہ 13-B- باہمی رضامندی سے طلاق- عدالت کے کہنے پر، فریقین شوہر کی طرف سے بیوی کو 700 روپے ماہانہ ادا کرنے کے تنازعہ کو حل کرنے پر راضی ہیں۔ باہمی رضامندی سے طلاق کا ڈگری زیریں اپیلٹ عدالت کے فیصلے کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگا۔

ہندو میرج ایکٹ 1955 کی دفعہ 13- بی کے تحت کارروائی سے پیدا ہونے والی خصوصی اجازت کے ذریعے موجودہ اپیل میں فریقین نے اس عدالت کی طرف سے دی گئی تجاویز پر تنازعہ کو حل کرنے پر اتفاق کیا۔

بیوی کی طرف سے دائر اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: جواب دہندہ نمبر 1 اپیل گزار کو ہر ماہ 700 روپے (سات سو روپے) کی رقم ادا کرے گا جو یکم نومبر 1995 سے ہر آنے والے مہینے کی 5 تاریخ کو یا اس سے پہلے شروع ہوگی۔ فریقین کے درمیان تمام زیر التواء کارروائی بند ہو جاتی ہے۔ ہندو میرج ایکٹ، 1955 کی دفعہ 13-بی کے تحت باہمی رضامندی سے طلاق کا ڈگری ہو گا جو نجلی اپیلٹ عدالت کے فیصلے کی تاریخ یعنی 22 دسمبر 1989 سے نافذ ہو گا۔ [769-ب]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10261، سال 1995۔

دوسری اپیل نمبر 171، سال 1990 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 8.8.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے ایم خان و لکرا اور مسز وی ڈی کھنہ۔

جواب دہندگان کے لیے وی سی ڈاگا اور مسز ورنندادھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے ماہر وکیل کو سنا ہے، انہوں نے عدالت کی تجویز پر بار بھر میں اتفاق کیا کہ مدعا علیہ نمبر 1 درخواست گزار کو ہر ماہ 700 روپے (سات سو روپے) کی رقم ادا کرے گا جو یکم نومبر 1995 سے ہر آنے والے مہینے کی 5 تاریخ کو یا اس سے پہلے شروع ہوگی۔ فریقین کے درمیان تمام زیر التواء کارروائی بند ہو جاتی ہے۔ ہندو میرج ایکٹ، 1956 کی دفعہ 13-بی کے تحت باہمی رضامندی سے طلاق کا ڈگری ہو گا، جو نجلی اپیلٹ عدالت کے فیصلے کی تاریخ یعنی 22 دسمبر 1989 سے نافذ ہو گا۔ اگر مدعا علیہاں بھتہ کی ادائیگی میں کوئی غلطی کرتے ہیں تو اپیل کنندہ گرفتاری اور جیل میں حراست کے ذریعے اسے بازیافت کرنے کے لیے آزاد ہو گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

ایہیل نمٹادی گئی۔